# ۱[خیبر پختونخوا] تحفظ دریا آرڈیننس ۲۰۰۲ء

## ۲[خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III سال ۲۰۰۲ء

(۱۹ جنوری ۲۰۰۲ء)

۳[خیبر پختونخوا] کے دریا اور ان کی نہروں کی آبی ماحولیات، پانی کے معیار، معاشی اور ماحولی قدر کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے

ایک

## آرڈیننس

ہر گاہ کہ ۴[خیبر پختونخوا] میں دریا اور ان کی نہریں عوامی وسائل ہیں اور عوام کو پینے کے پانی، آبپاشی، کمرشل و ماہی گیری و تفریح کیلئے مطلوب ہیں؛

اور ہر گاہ کہ یہ دریا اور ان کی نہریں ماحول سیاحت کے ذریعے صوبے کی معاشی ترقی کیلئے ایک زبردست صلاحیت رکھتی ہیں؛

اور ہر گاہ کہ بڑھتی ہوئی انسانی آبادی اور نسلیاتی دباؤ، دریا اور ان کی نہروں پر دباؤ ڈال رہے ہیں؛

اور ہر گاہ کہ دریا اور ان کی نہروں کے ساتھ غیر منصوبہ شدہ تعمیر جو تجاوزات کے ذمرہ میں آتی ہے اور مختلف علاقوں میں بڑھتی جا رہی ہے؛

اور ہر گاہ کہ یہ قدیم معاشی و ماحولیاتی وسائل عام عوام کیلئے ناقابل تلافی نقصان کا عندیہ دیتے ہیں جنہیں اڈجاکرنے کی ضرورت ہے؛

اور ہر گاہ کہ گورنر ۵[خیبر پختونخوا] مطمئن ہے کہ ۶[حالات] ایسے ہیں کہ فوری اقدام کی ضرورت ہے؛

لہذا اب اس لئے ایمرجنسی کے اعلامیہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء حسب ترمیم تا حال و عبوری آئین حکم نمبر ۱ سال ۱۹۹۹ء ہمراہ عبوری آئین (ترمیمی) حکم نمبر ۹ سال ۱۹۹۹ء کے آرٹیکل 4 کی مطابقت اور اس ضمن میں تمام دیگر اختیارات استعمال کرتے ہوئے، گورنر ۷[خیبر پختونخوا] بخوشی درج ذیل آرڈیننس وضع و نافذ کرتے ہیں؛

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۲ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۳ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۴ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۵ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۶ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XV سال ۲۰۰۲ء کی گئی۔

۷ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۱۔ **مختصر عنوان وآغاز۔** .....(1) اس آرڈیننس کو [۱][خیبر پختونخوا] تحفظ دریا آرڈیننس [۲][**۲۰۰۲ء**] کہا جائے گا۔

(2) یہ اس حد تک دریاؤں یا انکے معاون دریاؤں یا کسی مخصوص دریا یا ندی یا دریا یا کسی حصے یا اسکے معاون دریاؤں تک نافذ العمل ہوگا جس حد تک حکومت، وقتاً فوقتاً، سرکاری اعلامیہ میں شائع کر کے واضح کرے گی۔

(3) یہ فوری طور سے نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریف۔** ..... اس آرڈیننس میں جب تک کہ متن یا مضمون میں کوئی اور معنی نہ ہوں،۔

(الف) **"مجاز افسر"** سے مراد [۳][ایک] افسر جو کہ حکومت نے اس آرڈیننس کے مقاصد کے لئے نامزد کیا ہو مزید یہ کہ مختلف مجاز افسران مختلف علاقوں کے لئے نامزد کئے جا سکتے ہیں؛

(ب) **"تجارتی عمارت"** سے مراد جزوی یا مکمل طور پر تعمیر شدہ احاطے، رہائشی گھر یا تجارتی سرگرمیوں کے لئے گھر اور اسمیں دیگر کے علاوہ ہوٹل، ریسٹورانٹ، دکانیں، دفاتر، سٹور، صنعتی یونٹس اور یونٹس کی عمل کاری شامل ہیں؛

(ج) **"آب گیری علاقہ"** سے مراد زمین جو بارش و دیگر اقسام کی ترسیب پانی حاصل و ذخیرہ کرے اور فاضل پانی کو سطح زمین یا زیر سطح اخراجات سے دریا میں گرائے؛

(د) **"ترقی"** سے مراد وہ عوامل جو ماحول کی ظاہری شکل، ساخت یا افعال کو تبدیل کرے؛

(ر) **"تجاوز"** سے اس آرڈیننس کے تحت مراد ہے کہ ۔

(i) ڈھانچوں یا عمارات کی مستقل یا عارضی تعمیر، اُن حدودات میں جو دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کی کلاز (الف) میں واضح کی گئی ہیں اور اسمیں وہ ڈھانچے یا عمارات شامل ہیں جو اس حدود میں واقع ہوں اور انکے مالکان عفونتی حوض اور جاذب گڑھا یا ایسا متبادل انتظام مہیا نہ کریں جو کہ مجاز افسر کو منظور ہوں، یا

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۲ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XV سال ۲۰۰۲ء کی گئی۔

۳ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۴ء کی گئی۔

(ii) عمارت، گھر، ہوٹل یا کوئی دیگر مستقل تعمیر اُس حد میں جو دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (2) میں واضح ہے اور اس کے لئے مذکورہ بالا کلاز (i) کے تحت انتظامات نہ کئے گئے ہوں؛

(ز) **"ماحول"** سے مراد ہے ۔

(i) ہوا، پانی اور زمین؛

(ii) تمام فضائی تہیں؛

(iii) تمام نامیاتی وغیر نامیاتی مادے اور جاندار نامیاتی اجسام؛

(iv) ماحولیاتی نظام اور ماحولیاتی مواد کا ربط؛

(v) تعمیرات، ڈھانچہ، سڑکیں، سہولت اور کام؛

(vi) تمام سماجی و معاشی عوامل جو کہ علاقائی زندگی پر اثر انداز ہوں، اور

(vii) ذیلی کلاز (i) تا (vi) کے مابین یا درمیانی اندرونی معاملات؛

(س) **"حکومت"** سے مراد حکومت [۱][خیبر پختونخوا] ہے؛

(ش) **"حکومتی ادارہ"** سے مراد محکمہ، ملحقہ محکمہ، حصہ، کمشن، دفتر یا خودمختار ادارہ جیسا کہ [۲][خیبر پختونخوا] حکومت رولز آف بزنس ۱۹۸۵ء وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ میں متعارف و واضح کئے گئے ہیں؛

(ص) **"بالائی حد آب"** سے مراد بلند ترین سطح آب جو دریاؤں میں عمومی سیلابی موسم میں انتہائی بہاؤ کے دوران وقوع پزیر ہو، جسکی موقع پر نشاندہی کر کے واضح کر دیا گیا ہو؛

(ض) **"قومی ماحولیات کے معیاری اصول"** سے مراد اصول جو وفاقی ادارے نے پاکستان تحفظ ماحولیات ایکٹ ۱۹۹۷ء (XXXIV سال ۱۹۹۹ء) کی دفعہ 6 ذیلی دفعہ (1) یا اسکے تحت تشکیل شدہ قواعد میں وضع کئے ہیں؛

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

۲ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔

[1][(ض ض) **"ین او سی"** سے مراد محکمہ انہار سے بلااعتراض تصدیق نامہ ہے]؛

(ط) **"شخص"** سے مراد کوئی بھی قدرتی شخص یا قانونی وجود اور اسمیں ایک فرد، فرم، تنظیم، شراکت داری، سوسائٹی، گروپ، کمپنی، کارپوریشن، کارپوریٹ سوسائٹی، سرکاری ادارہ، غیرسرکاری تنظیم، مقامی حکومت یا مقامی صاحب اختیار شامل ہیں اور جہاز کی صورت میں، حاکم یا کوئی دیگر شخص جو اس وقت اس جہاز کے فرائض یا نظم و نسق سنبھالے ہوئے ہو؛

(ظ) **"صوبائی اختیار کا علاقہ"** سے مراد وہ علاقہ جو دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (2) میں واضح شدہ ہے؛

(ع) **"دریا"** سے مراد دائمی آبی اجسام جو کہ آب گیری علاقوں سے بہہ رہی ہوں اور اسمیں ندیاں اور قدرتی و مصنوعی پانی کے ذخیرے شامل ہیں؛

(غ) **"دفعہ"** سے مراد اس آرڈیننس کی دفعہ ہے؛

(ف) **"معاون دریا"** سے مراد دریاؤں اور ندیوں کی شاخ جو پانی کے بہاؤ اور نکاسی آب میں مدد دیتی ہے، جو کہ حکومت نے اس آرڈیننس کے مقاصد کیلئے مشتہر کی ہو، اور

(ق) **"ابتدائی عدالت سماعت"** سے مراد جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت جسے اس آرڈیننس کے تحت جرائم کی نسبت سماعت کا اختیار دیا گیا ہو۔

۳۔ **عام ممانعات۔** ..... (۱) کوئی شخص نہیں۔

(الف) تعمیر کرے گا، یا کسی تجارتی یا غیر تجارتی عمارت یا کسی دیگر تعمیراتی کام کی نسبت ذمہ داری لے گا جو 200 فٹ کے احاطے میں ہو جسکی پیائش ڈھلان (زمینی حدبندی) بالائی حد آب کے باہر یا دریا یا انکے معاون دریا کے کنارے سے یا ایسی جگہ جو دریا کہ کناروں کی حد میں ہو، سے کی جائیگی؛

(ب) رکھے گا یا داخل یا خارج کرے گا، دریا یا معاون دریاؤں میں بلواسطہ یا بلاواسطہ طور سے کوئی بھی ایسا مواد، جو کہ وقتاً فوقتاً حکومتی شائع کردہ قومی ماحولیاتی معیاری اصولوں (NEQS) سے تجاوز کرے؛

(ج) ضائع کریگا، دریا یا معاون دریاؤں میں بلواسطہ یا بلاواسطہ طور سے کوئی بھی ٹھوس فضلہ، خطرناک فضلہ یا دوسرے اضافی مادے، جو حکومت نے واضح شائع کیئے ہوں۔

---

۱ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XV سال ۲۰۱۱ء کے تحت شامل کیا گیا۔

(2) حکومت دریا یا معاون دریاؤں کے کسی جانب حد میں اضافہ کرسکتی ہے جن میں اس آرڈیننس کے تحت عمارتی تعمیر یا دیگر ترقیاتی کام روکے یا جاری کئے جاسکتے ہیں۔

۴۔ **استعمال زمین و علاقائی منصوبے۔** .....(1) حکومت کسی مخصوص دریا یا تمام دریاؤں اور انکے معاون دریاؤں کے آبگیری علاقے یا اس کے کسی حصے، جہاں یہ آرڈیننس نافذالعمل ہو، کے لئے استعمال زمین وعلاقائی منصوبے تشکیل دے سکتی ہے اور ان منصوبوں کی لازمی تعمیل طلب کرسکتی ہے۔

(2) دریاؤں یا معاون دریاؤں کے کسی جانب 200 فٹ سے 1500 فٹ کا علاقہ، جسکی پیمائش بالائی حدآب کے باہر ڈھلان (زمینی حدبندی) سے کی جائیگی، صوبائی اختیاری علاقہ جانا جائیگا جسمیں تعمیر یا دوسری ترقیاتی سرگرمیاں، استعمال زمین وعلاقائی منصوبوں کے تحت جو ذیلی دفعہ (1) میں تیار ہونگے، کی جائینگی۔

۵۔ **عمارتی تعمیر کوکنٹرول کرنے کے ضوابط۔** ..... [1](1)] حکومت کسی دریا کے آبگیری علاقے یا اسکے کسی حصے میں عمارتی تعمیر کو کنٹرول کرنے کی نسبت ضوابط تشکیل دے سکتی ہے یا کسی دیگر نافذالعمل عمارتی تعمیر کوکنٹرول کرنے کے ضوابط، جو کسی دیگر قانون میں فی الوقت نافذ ہوں، لاگو کرسکتی ہو۔

[2][(2) کوئی تنظیم یا فرد، جو پل کی تعمیر، زمیں دوز نہر یا بدررو، چوراھا ڈھانچہ اور دریاؤں، چشموں، ندی، نالوں یا پانی کے راستوں پر سیلاب سے تحفظ کے اقدامات کرنا چاہے تو وہ کام شروع کرنے سے قبل این.او.سی لیں گے]۔

۶۔ **قائم مقام ذمہ داری۔** ..... (1) جہاں ایک دریا یا معاون دریا پر تجاوز یا ٹھوس فضلے کے بےامتیاز اخراج یا دریا یا معاون دریا میں ناقص پانی کے اخراج کا جرم ایک منظّم جماعت یا فرم سے سرزد ہوا ہو تو اس صورت میں ہر ڈائریکٹر، مینجر، سیکرٹری، یا منظّم جماعت کے ملازمین کا افسر یا ہر شراکت دار، مینجر یا ملازم جو اس فرم کا کاروبار چلانے میں سرگرم عمل ہو، جیسی نوعیت بھی ہو، مجرم تصور کیا جائیگا، الّا وہ جرم سے لاعلمی یا اپنی جانب سے جرم کو روکنے کیلئے حتی الوسع کوشش ثابت کرے۔

(2) کسی بھی شخص سے کوئی بھی جرم اس آرڈیننس کے تحت ہوا ہو تو وہ اس طرح تصور کیا جائیگا کہ اس احاطے، عمارت یا زمین کے مالک، زمیندار، اجازت دھندہ، راہن، مینجر یا انچارج سے سرزد ہوا ہے، اور بصورت دیگر، بارثبوت ایسے شخص پر ہوگا۔

---

۱ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XV سال ۲۰۱۴ء کے تحت نمبر دیا گیا۔

۲ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XV سال ۲۰۱۴ء کے تحت اضافہ کیا گیا۔

(3) ایک کرایہ دار، اجارہ دار، اجازت گرہندہ، مرتہن اور قابض اراضی کے خلاف کسی بھی جرم کی نسبت جو اس آرڈیننس کے تحت اس اراضی کی حد تک سرزد ہوا ہو، کاروائی کی جائیگی۔

۷۔ **نکاسی آب وغیرہ کیلئے مناسب انتظامات۔** .....(1) تمام موجودہ ہوٹلوں یا دوسری عمارات کے مالکان یا مینجر پر لازم ہوگا کہ وہ، گرچہ وہ جگہ غرض عامہ کے لئے استعمال ہو یا نہ ہو، دریا کے دونوں اطراف 200 فٹ کے اندر عفونتی حوض اور جاذب گڑھا یا ایسا متبادل انتظام مہیا کرے جو کہ مجاز افسر کو منظور ہو۔ اسی طرح صوبائی اختیار کے علاقے کی حدود میں تمام نئی عمارات، گھروں، ہوٹلوں وغیرہ کے مالکان بھی ایسے ہی انتظامات کریں گے۔

(2) کاروباری یا نجی استعمال کیلئے کوئی نئی عمارت، گھر، ڈھانچہ یا ہوٹل صوبائی اختیار کے علاقے میں اس وقت تک تعمیر نہیں ہوگا جب تک کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت انتظامات نہ کئے گئے ہوں؛ مزید یہ کہ اسکا اطلاق اس کچے گھر پر نہیں ہوگا جو اس علاقے کے باشندہ نے زرعی مقاصد کے لئے تعمیر کیا ہو۔

۸۔ **مجاز افسر کا عمارت وغیرہ میں داخل ہونے کا اختیار۔** ..... مجاز افسر یا اسکا نمائندہ معائنے اور نکاسی کے انتظامات کی تصدیق کی غرض سے دریا یا معاون دریا کے دونوں اطراف دوسوفٹ کی حد میں کسی بھی موجود عمارت یا ڈھانچے اور صوبائی اختیار کے علاقے کی حد میں نئی تعمیر شدہ عمارت میں داخل ہونے کا اختیار رکھتا ہے۔

۹۔ **مجاز افسر کے فرائض و اختیارات۔** ..... مجاز افسر کے پاس اختیار ہوگا کہ ---

(الف) مجاز عدالتوں میں اس آرڈیننس کے تحت جرائم کا اندراج وشکایات کی تفتیش کرے؛

(ب) اس آرڈیننس کے تحت جرائم کی تفتیش کرے، اور دوران تفتیش شہادت حاصل وقلمبند کرے، اور اس مقصد کیلئے گواہان کی حاضری، دستاویزات اور ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنائے؛

(ج) اس آرڈیننس کے تحت جرائم سے نمٹنے کیلئے پولیس بلوائے اور انکی مدد لے، اور جائز وجوہات کے علاوہ پولیس اس آرڈیننس کے تحت مجاز افسر اور ادارہ تحفظ ماحولیات کے مجاز افسران کی حتی الوسع مدد کرنے کی پابند ہوگی۔

۱۰۔ **بندش کا اختیار۔**..... مجاز افسر یا اسکے اختیار گرہندہ شخص کو کسی تجارتی سرگرمی، ہوٹل کا کاروبار یا انتظامیہ کو بندش یا روکنے کا اختیار ہوگا جس کی حد تک اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کی سرزدگی ظاہر ہو اور اسی نسبت متعلقہ پولیس تھانہ کے انچارج سے پولیس نفری بلانے کا بھی اختیار حاصل ہوگا۔

۱۱۔ **سزا۔**..... (1) جو شخص اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کا مرتکب پایا گیا اسے چھ ماہ تک قید، یا پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

مزید یہ کہ قید کی سزا کسی صورت ایک ماہ سے کم اور جرمانہ کسی صورت دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا۔

(2) جو شخص اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کی ترغیب دیگا وہ بھی اسی سزا کا حقدار ہوگا جو ذیلی دفعہ (1) میں فراہم کی گئی ہے۔

۱۲۔ **جرم کی اختیار سماعت۔**..... کوئی بھی عدالت، مجاز افسر یا مظلوم شخص کی طرف سے تحریری رپورٹ کے بغیر اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

۱۳۔ **ابتدائی عدالت سماعت۔**..... حکومت ایک یا زائد مجسٹریٹ درجہ اوّل کو اس آرڈیننس کے تحت اختیار دے کر سرکاری جریدہ میں اعلامیہ جاری کرے گی اور اس نسبت ایسی عدالتوں کے اختیار سماعت کے علاقے واضح کرے گی اور وہ عدالتیں اس آرڈیننس کے تحت مخصوص طور سے سماعت کریں گی۔

۱۴۔ **قانونی کاروائی سے تحفظ۔**..... کسی سرکاری ملازم کیخلاف کسی ایسے فعل کی نسبت جو اس نے اس آرڈیننس کے تحت نیک نیتی کی بنیاد پر کیا ہو؛ کوئی نالش، تفتیش یا قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔ افسران یا کوئی بھی شخص جسے اس آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت کوئی مخصوص کام کسی مخصوص طریق پر کرنیکا اختیار دیا ہو وہ تعزیرات پاکستان (XLV) **۱۸۶۰ء** کی دفعہ 21 کے تحت سرکاری ملازم کے ذمرے میں آئیگا۔

۱۵۔ **مشکل کا ھٹاؤ۔**..... اگر اس آرڈیننس پر عمل درآمد میں کوئی مشکل درپیش ہو تو حکومت، حسب ضرورت، ایسا حکم جاری کرسکتی ہے جو مشکل ختم کرنے کیلئے مناسب ہو۔

۱۶۔ **عدم اختیار سماعت۔.....** کسی دیوانی عدالت کو کوئی کاروائی، صدور حکم امتناعی یا صدور دیگر حکم کا اختیار کسی ایسے تنازعے کی نسبت نہیں ہوگا کہ کوئی اراضی یا اسکا حصہ اس آرڈیننس کے ذمرے میں آتا ہے یا نہیں۔

۱۷۔ **منسوخی کا اختیار۔.....** یہ آرڈیننس کسی دیگر نافذ العمل قانون کے برعکس مواد کو منسوخ کرے گا۔

۱۸۔ **قواعد تشکیل کرنے کا اختیار۔.....** حکومت اس آرڈیننس کے مئوثر عمل درآمد کیلئے قواعد وضوابط تشکیل دے سکتی ہے۔

پشاور | **لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ**

مورخہ ۱۵ جنوری ۲۰۰۲ء | **گورنر [۱][خیبر پختونخوا]**

---

۱ تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر IV سال ۲۰۱۱ء کی گئی۔